111816 ـ ماں نے ایك بیوی كے حقوق میں كوتاہی پر مجبور كر دیا

سوال

اگر كسی شخص كی دو بیویاں ہوں، اور اس شخص كی ماں نے اسے ایك بیوی كے حقوق میں كوتاہی پر مجبور كر دیا تو خاوند نے اس بیوی كو اس كوتاہی میں ہی اپنے ساتھ رہنے یا پھر علیحدگی اختیار كرنے كا كہہ دیا اور بیوی اس كے ساتھ رہنا اختیار كر لے تو كیا ایسا جائز ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

" اگر خاوند اپنی بیوی كو اپنے ساتھ رہنے یا علیحدگی كا اختیار دے اور بیوی اس كے ساتھ رہنا اختیار كرے تو خاوند پر كوئی گناہ نہیں؛ بلكہ گناہ اور حرج تو اس كی ماں پر ہے جس نے اسے اس حال پر مجبور كیا ہے.

اگر خاوند اپنی والدہ كو خود نصیحت كرنے كی استطاعت ركھتا تو خود نصیحت كرے، یا پھر كسی واسطہ سے جس كی بات تسلیم كرتی ہو اس كے ذریعہ نصیحت كرائے كہ اس كے لیے ایسا كرنا حلال نہیں.

خدشہ ہے كہ كہیں اسے دنیوی اور اخروی عذاب اور سزا كا شكار نہ ہونا پڑ جائے، یہ نصیحت كرنا لازمی ہے، وگرنہ اگر استطاعت نہ ہو تو پھر اللہ تعالی كسی كو بھی اس كی استطاعت سے زیادہ مكلف نہیں كرتا " انتہی

فضیلۃ الشیخ عبد الرحمن السعدی رحمہ اللہ.